إن الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ أن یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل قادیان"

ٹیلیفون نمبر ۹۱

دارالامان قادیان

قیمت دو پیسے

روزنامہ الفضل

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ | یوم جمعہ | مطابق ۲ جون ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۲۵

پنجاب میں شراب کی کھپت اور حکومت

ہر قسم کی منشیات کے استعمال سے اس قدر اخلاقی۔ مالی۔ اور جسمانی نقصانات پہونچتے ہیں۔ کہ ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے منشیات کا ہر قیمت پر انسداد سستا سودا سمجھا جاسکتا ہے۔ اور ہر سمجھدار۔ دور اندیش اور شریف انسان کی خواہش ہے کہ منشیات کا رواج بند کیا جائے۔ پبلک کی اسی خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے مارچ ۱۹۳۸ء میں پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی نے مشکل پنجاب کے چند اضلاع میں بطور تجربہ شراب کے کلی امتناع کے متعلق نفاذ کی تجویز پاس کی تھی۔ لیکن افسوس کہ ابھی تک وہ بھی عملی جامہ نہیں پہن سکی۔ حکومت کی اس بارے میں بے دلی۔ اور ہچکچاہٹ کی ایک ہی وجہ تھی۔ اور وہ محاصل کی کمی تھی۔ اور جب قسمت انبالہ میں قحط رونما ہوگیا۔ تو حکومت کو یہ کہنے کا موقعہ مل گیا۔ کہ "لوگوں کو شراب خوری سے روکنے پر جو روپیہ صرف ہوگا۔ وہ زیادہ مفید طریق پر انسانوں اور حیوانوں کی جان بچانے میں خرچ کیا جائے گا۔ لہذا فی الحال افسوس کے ساتھ کلی امتناع کے مسئلہ پر مزید غور کرنا ملتوی کر دیا گیا۔" اس طرح امتناع شراب کے متعلق تجربہ کرنا بھی کھٹائی میں پڑ گیا۔

حال میں حکومت پنجاب کے محکمہ اطلاعات نے ۳۸-۱۹۳۷ء میں شراب کی کھپت کے متعلق جو اعداد و شمار پیش کئے ہیں۔ ان کی بنا پر ایک طرف تو یہ لکھا ہے۔ کہ:۔

"پنجاب میں امتناع شراب کی پالیسی نافذ نہ کرنے کے باوجود ۳۸-۱۹۳۷ء میں سال ماسبق کے مقابلہ میں شراب کی کم کھپت ہوئی" اور دوسری طرف یہ بیان کیا ہے۔ کہ:۔

"اضافہ کردہ محصول کی وجہ سے ۳۸-۱۹۳۷ء میں سال ماسبق کے مقابلہ میں زیادہ آمدنی ہوئی۔ محاصل کے جملہ ذرائع کو شمار کرتے ہوئے سال زیر تبصرہ میں مجموعی آمدنی ۱۹۳۷۱۱۴ روپیہ ہوئی۔ اس کے بالمقابل گزشتہ سال ۱۱۲۲۵۶۹۹ روپیہ آمدنی ہوئی تھی"۔

شراب کی کھپت میں کمی خواہ وہ کتنی ہی قلیل ہے۔ خوشی کا موجب ہے۔ لیکن منشیات کے محاصل میں اضافہ حکومت کے نقطہ نگاہ سے خوش کن ہو۔ تو ہو۔ پبلک کے لحاظ سے بے حد قابل افسوس ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ پنجاب میں لوگوں نے سال زیر تبصرہ میں گزشتہ سال کی نسبت زیادہ روپیہ شراب نوشی وغیرہ پر ضائع اور برباد کیا۔ مگر حکومت نہ صرف اس ضیاع مال کے انسداد کے لئے کوشاں نہیں۔ بلکہ خوش معلوم ہوتی ہے۔ کہ زیادہ آمدنی ہوئی۔

پھر قحط زدہ لوگوں کی امداد کی خاطر منشیات کے انسداد کی طرف توجہ نہ کرنا بھی کوئی پسندیدہ امر نہیں۔ قحط زدہ لوگوں کے لئے پبلک سے چندہ وصول کیا جاسکتا ہے۔ بہرحال اس بات کی سخت ضرورت ہے۔ کہ حکومت آمدنی میں کمی آجانے کے خطرہ کو بالائے طاق رکھ کر لوگوں کے اخلاق ان کی عادات ان کے اجسام۔ اور ان کے اموال کی حفاظت کو مقدم رکھے۔ ہوسکتا ہے۔ کہ ابتدا میں حکومت کو خسارہ رہے۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اسے دوسرے کئی رنگوں میں آمدنی ہوسکتی ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ منشیات کی وجہ سے پبلک کو جو نقصانات پہونچ رہے۔ وہ دور ہوجائیں گے:۔

جمعیۃ العلماء کے الفاظ کی بنا پر ہندوؤں کا مسلمانوں سے مطالبہ

گزشتہ پرچہ میں بتایا گیا ہے۔ کہ جمعیۃ العلما اور احرار مسلمانوں کو محض ذاتی مفاد کی خاطر غیر مسلموں کے ہاتھ فروخت کر رہے ہیں یعنی مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کرنے اور انہیں اغیار کی دستبرد سے بچانے کی بجائے یہ کوشش کرتے ہیں۔ کہ مسلمان ان سے کلیتہً دست بردار ہوجائیں۔ ان کی اس قسم کی جدوجہد کو غیر مسلم حلقوں میں حسن نظر سے دیکھا جاتا ہے اس کا پتہ اس سے لگ سکتا ہے۔ کہ ایسے کارناموں کا ذکر غیر مسلم اخبارات نہ صرف نہایت نمایاں طور پر کرتے ہیں۔ بلکہ ان پر عمل کرنے کو مسلمانوں سے مطالبہ بھی کرتے ہیں۔ چنانچہ اخبار "پرتاپ" (۲ جون) لکھتا ہے:۔

"جب مندروں اور گرجاؤں میں لوگ عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔ اور انہیں باہر باجہ بجنے کی پروا نہیں ہوتی۔ تو مسلمانوں کی مساجد میں یہ چیز کیوں تکلیف دیتی ہے مسلمان ہندوستان میں صدیوں سے موجود ہیں لیکن باجہ کا قضیہ آج سے پہلے کبھی پیدا نہیں ہوا۔ یہ اہل جلوس کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ مسجد کے قریب باجہ بجانے کا حق ترک کریں یا نہ کریں۔ یقیناً انہیں ایسا کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا"۔ یہ الفاظ کسی ہندو کے نہیں مسلمان کے ہیں۔ اور مسلمان بھی وہ جو آگرہ پراونشل جمعیۃ العلما کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے صدر ہیں۔ کیا مسلمان اپنے مسلمان رہنما کی بات پر دھیان دیں گے" اس کا جواب یہی ہو سکتا ہے۔ کہ لوگ ایسے راہ نماؤں کے پیرو ہیں۔ یا تو ان کی راہنمائی کا جوا اتار کر پھینک دیں۔ یا پھر غیر مسلموں کے آگے سر تسلیم خم کر دیں:۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱ ۳ مئی ۱۹۳۹ء۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

یہ خبر نہایت خوشی اور مسرت سے سنی جائے گی کہ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ابن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ میڈیکل کالج کے دوسرے سال کے امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ

مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب جالندھری سامانہ کے جلسہ سے واپس آ گئے۔

ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی روانگی سندھ کے وقت بیگم صاحبہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی طبیعت ناساز تھی اس لئے ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ قادیان ہی چھوڑ گئے تھے لیکن جب حضور کی علالت کا تار موصول ہوا تو مقامی امیر حضرت مولوی شیر علی صاحب نے اجازت طلب کی کہ اگر ضرورت ہو تو ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو حضور کی خدمت کے لئے روانہ کر دیا جائے۔ کیونکہ بیگم صاحبہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی طبیعت رو بصحت ہے۔ اس کے بعد زیادہ تکلیف کا تار آیا جس میں یہ اجازت بھی تھی کہ اگر ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو آسانی کے ساتھ قادیان سے باہر بھیجا جاسکتا ہو تو انہیں بھیجدیا جائے۔ مگر اس تار کے پہنچنے سے پہلے ہی احتیاطاً مقامی امیر صاحب نے ڈاکٹر صاحب موصوف کو روانہ کر دیا تھا جو لاہور میں ادویہ لینے کے لئے ٹھہرتے ہوئے دوسرے روز سندھ روانہ ہو گئے ہیں۔

میاں شاہ دین صاحب کہاں ہیں؟

میاں شاہ دین صاحب موصی جو قادیان میں درزی کا کام کرتے تھے اور پھر پائل ریاست پٹیالہ میں چلے گئے تھے بلمبے عرصہ سے ان کا پتہ نہیں اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو دفتر ہذا کو ان کا پتہ تحریر فرمائیں۔ یا اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزار سپاہیوں کی فوج

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

"یاد رکھو ایک بہت بڑا کام ہے جو ہمارے سامنے ہے۔ بہت بڑی مشکلات ہیں جنہیں میں اپنے سامنے دیکھتا ہوں ایک عظیم الشان جنگ ہے جو شیطان سے لڑی جانے والی ہے۔ جو لوگ اس میں حصہ لیں گے۔ وہ اللہ تعالےٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کریں گے۔ اور جو لوگ حصہ نہیں لیں گے۔ وہ اپنے اعراض سے خدا تعالےٰ کے کام کو کوئی نقصان نہیں پہونچا سکیں گے۔ کیونکہ یہ خدا کا کام ہے اور اس نے بہر حال ہو کر رہنا ہے

قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

پس یہ کام ہو کر رہے گا۔ اگر تم نہیں کرو گے تو تمہارا ہمسایہ کرے گا۔ اور اگر وہ نہیں کرے گا تو کوئی اور کرے گا۔ بہر حال غیب سے اس کی ترقی کے سامان ہوں گے۔

پچھلا پچاس سالہ تجربہ تمہارے سامنے ہے دشمن نے لاکھ روکاوٹیں ڈالیں اس نے کروڑ حیلے کئے۔ اس نے طعنے بھی دیئے اس نے گالیاں بھی دیں۔ اس نے برا بھلا بھی کہا۔ بڑے بڑے لوگ مخالفت کے لئے اٹھے۔ اور انہوں نے چاہا کہ اس سلسلہ کی ترقی کو روک دیں۔ مگر خدا کا کام ہو کر رہا۔ اس نے الہام کر کے ایسے آدمی کھڑے کر دیئے جو اس کے دین کے انصار بنے۔ اور یقیناً اب بھی ایسا ہی ہوگا۔ مگر میں چاہتا ہوں کہ تم میں سے کوئی کمزور ثابت نہ ہو۔ بلکہ تم میں سے ہر شخص اپنے عمل سے ثابت کر دے۔ کہ جب امتحان کا وقت آیا تو تم نے اسلام اور احمدیت کے لئے وہ قربانی کی جس قربانی کا تم سے اسلام مطالبہ کرتا تھا۔ اور تم اپنے ایمان اور اپنے عمل اور اپنی قربانیوں کے لحاظ سے گزشتہ جماعتوں سے پیچھے نہیں رہے۔ بلکہ ان سے آگے بڑھے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری جماعت کے دوستوں کے دلوں کو کھولے تا وہ اس پانچ ہزار سپاہیوں کے لشکر میں شمولیت کا فخر حاصل کر سکیں۔ جس کی خبر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے ایک کشف کے ذریعہ دے چکے ہیں۔ آمین ثم آمین

وہ دوست جنہوں نے تحریک جدید کی مالی قربانیوں کے امتحان میں اپنے آپکو ڈالا ہے انہیں معلوم ہو کہ تحریک جدید سال پنجم میں سے چھ ماہ کا عرصہ ختم ہو رہا ہے۔ اب تک جنہوں نے اپنے وعدے میں سے ایک پیسہ بھی ادا نہیں کیا انہیں غور کرنا چاہیئے کہ وہ اس امتحان میں فیل نہ ہو جائیں۔ کیونکہ وقت کم رہ گیا ہے۔ اور کام بہت زیادہ ہے۔ ایسے احباب فوری توجہ کریں؛

بعض احباب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزار سپاہیوں کی فوج میں شامل ہونے کے لئے گزشتہ سالوں میں بھی حصہ لیا ہے۔ کیونکہ پانچ ہزاری فوج میں شمولیت کے لئے ضروری ہے۔ کہ گزشتہ سالوں میں بھی حسب اصول تحریک جدید حصہ ہو۔ پس وہ احباب جنہوں نے سال پنجم کے علاوہ گزشتہ سالوں میں بھی حصہ لیا ہے۔ ان کو اپنے وعدوں کو عملاً سو فی صدی پورا کرنا چاہیئے۔ اگر وہ خیال کرتے ہیں کہ گزشتہ سالوں کی رقم ملا کر زیادہ بار ہو جاتا ہے تو ایسے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید سے خط و کتابت کر کے اپنے لئے آسانی اور سہولت سے ادا کرنے کا تصفیہ کر لیں۔ پس تحریک جدید اور گزشتہ سالوں کا وعدہ کرنے والے احباب حضور کے اس ارشاد پر عملاً لبیک کہیں تا ۳۰ نومبر ۳۹ء سے قبل جو تحریک جدید کے وعدوں کے سو فی صدی پورا کرنے کی آخری تاریخ ہے وعدہ پورا کر سکیں حضور فرماتے ہیں۔

"تحریک جدید کے متعلق میں پھر توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اس سے سلسلہ کی اور اشاعت اسلام کی ایک عظیم الشان بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ اور جو اس میں حصہ لیں گے وہ ہمیشہ کے لئے عظیم الشان ثواب کے مستحق ہوں گے۔ اس لئے اس کے وعدوں کو بھی پورا کریں۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ جب تک عورتوں اور بچوں کو ساتھ نہ ملایا جائے گا قربانی مشکل ہے اس لئے ضرورت ہے کہ ان کو بھی واقف کیا جائے تا وہ تمہارا ہاتھ بٹا سکیں"۔

پس تحریک جدید کی قربانیوں میں حصہ لینے والے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد پر عمل کریں اور اپنے وعدوں کے سو فی صدی پورا کرنے کے لئے ماحول پیدا کریں تا وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزاری فوج میں شامل ہو سکیں اللہ تعالےٰ احباب کو توفیق عطا فرمائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چین کے مسلمان اور ان کے علماء

جب سے جاپان اور چین کی جنگ شروع ہوئی ہے۔ چین کی طرف لوگوں کی توجہ مبذول ہے۔ اور وہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ کہ اس کا کیا انجام ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں چین کے مسلمانوں کے حالات خاص دلچسپی کا موجب ہو سکتے ہیں۔ جو قاہرہ کے عربی اور انگریزی رسائل سے اخذ کردہ درج ذیل کئے جاتے ہیں :-

چین میں جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ ثالث یعنی امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے عہد مبارک میں اسلام پہونچا۔ تو اسی وقت سے چینی لوگ آہستہ آہستہ اسلام میں داخل ہونا شروع ہوئے۔ اس کے بعد مختلف چینی حکومتوں نے اسلامی حکومتوں کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کئے۔ اور اس طرح اسلام کی اشاعت میں اور بھی ترقی ہوئی چینی لوگ ابتدا ہی سے اسلام اور مسلمانوں سے محبت رکھتے تھے۔ اور ان کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ جس کی بڑی وجہ یہ تھی۔ کہ ان کی بعض اہم مذہبی تعلیمیں اسلامی تعلیم سے مشابہت رکھتی ہیں :-

چینی حکومتوں کے اسلامی سلطنتوں سے سفارتی اور تجارتی تعلقات کی وجہ سے کئی عرب۔ ایرانی اور ترک بڑے بڑے چینی شہروں میں آباد ہو گئے۔ اور اس سے اسلام کی ترقی میں اور زیادہ مدد ملی۔ چینی مسلمانوں میں کئی بڑے بڑے مدبر عالم۔ اور جرنیل بھی پیدا ہوئے۔ جن کی عربی اور فارسی تالیفات ان کے علم وفضل کا پتہ دے رہی ہیں۔

سنہ ۱۶۴۴ء میں جب ایک اجنبی خاندان مانچو چین پر مسلط ہوا۔ تو اس نے اپنی سلطنت کے استحکام کے لئے مختلف اقوام کے درمیان اختلافات پیدا کر دیئے۔ جس سے حالات بالکل بدل گئے۔ اور مسلمانوں کے تعلقات بھی دوسری اقوام کے ساتھ خوشگوار نہ رہ سکے۔ مانچو خاندان کے تشدد کے خلاف مسلمانوں نے کوششیں کیں۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بلکہ چین کی اسلامی آبادیوں پر اور زیادہ تباہی آئی :-

پھر جب سنہ ۱۹۱۱ء میں جمہوریت کی تحریک جاری ہوئی۔ تو مسلمانوں نے اس کا سرگرمی سے خیر مقدم کیا۔ اور رفتہ رفتہ ایک عمدہ دستور اساسی مرتب ہو گیا۔ جس میں چینی مسلمانوں کو بھی چینی قوم کا جزو قرار دیتے ہوئے ان کے حقوق کی پوری طرح حفاظت کی گئی۔ اور جمہوریت کے محرک ڈاکٹر سن یٹ سین نے اپنی وصیت میں بھی اپنی قومی جماعت کو تاکید کی۔ کہ مسلمانوں سے نہایت عمدہ سلوک کیا جائے۔ اس وجہ سے مسلمان بھی جمہوریت کے قیام کے وقت سے ملک کی آزادی اور دیگر فرائض کی ادائیگی میں چینی قوم کے دوش بدوش رہے :-

چینی مسلمانوں کا بیشتر حصہ شمال مغربی اور جنوب مغربی چین میں آباد ہے۔ اور جب سے جاپان چین پر حملہ آور ہوا ہے۔ تمام مسلمان پورے جوش وخروش سے ملک کی حفاظت میں مشغول ہیں :-

قاہرہ کے ان رسالوں میں بہت سے مسلمان جرنیلوں۔ عالموں۔ ادیبوں اور مدبروں کے نام معہ تصاویر بھی درج کئے گئے ہیں۔ جن میں سے چند علماء کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ تاکہ احمدی مجاہدین میں سے اگر کسی کو موقعہ ملے۔ تو ان سے راہ ورسم پیدا کر سکے :-

(۱) الاستاذ سلیمان شی تسی چو۔
(۲) الاستاذ محمود تانگ کوسان۔
(۳)۔ الاستاذ عبد الحلیم سون شنگ دو۔
(۴) الاستاذ جلال الدین وانگ زین شان (جمہوریہ چین کی پارلیمنٹ کا ممبر اور چینی مسلمانوں کی مجلس روابط اسلامیہ کا صدر)
(۵) الاستاذ عیسٰے یوسف :-
(۶) سید ماشون پاؤ (درسگاہ شمالی ومغربی لانچاؤ کا پرنسپل)
(۷) سید اسماعیل مستشار مجلس دفاع وطنی
(۸) الشیخ جلال الدین ہادی شنگ (صدر جمعیۃ الثقافۃ الاسلامیہ چین)
(۹) الشیخ نور محمد دالوشنگ۔ (مدرسۃ المعلمین اسلامیہ کا پرنسپل)
(۱۰) الاستاذ جمال الدین پاپے شوای (جامعہ یونانان میں تاریخ کا پروفیسر)
(۱۱) الشیخ الیاس وانگ دین چنگ (مترجم قرآن بزبان چینی)
(۱۲) الحاج استاذ محمد ابراہیم شاہ کوچین :-
(جامعہ ازہر کے چینی طلباء کے ناظم۔ اور چینی مجلس امداد مظلومین کا صدر)

ینگ مین محمدیہ ایسوسی ایشن لاہور کے مناظرہ کی حقیقت

سیکرٹری ینگ مین محمدیہ ایسوسی ایشن لاہور کی طرف سے ایک اشتہار بعنوان "ایک فیصلہ کن اور باطل شکن مناظرہ" شائع کیا گیا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ اور ایسوسی ایشن مذکور کے مابین ایک مناظرہ قرار پایا ہے۔ یہ اعلان حقیقت کے خلاف اور سراسر غلط فہمی میں ڈالنے والا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل سطور سے واضح ہو جائے گا :-

اخبار "احسان" مورخہ ۱۷ مئی میں ایسوسی ایشن مذکور کی طرف سے ایک اعلان بعنوان "ردّ مرزائیت میں ایک عظیم الشان جلسہ" شائع کرکے جماعت احمدیہ کو "تحقیق حق" کی دعوت دی گئی۔ جس پر آمادگی ظاہر کی گئی۔ اور بعض ضروری امور کی وضاحت کرنے کے لئے چند سوالات ان سے کئے گئے۔ جو پبلک جلسہ میں اس قسم کی گفتگو کرنے کے لئے حل ہو جانے ضروری ہوتے ہیں۔ اس کے جواب میں ہمیں صرف اتنی اطلاع دی گئی۔ کہ پروگرام شائع ہو رہا ہے جس کے مطابق تبادلہ خیالات کی اجازت ہو گی :-

لیکن ہماری حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ جب ہم نے دیکھا۔ کہ ۲۳ مئی کو ایک پوسٹر شائع کیا گیا ہے۔ جس میں پبلک پر ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ گویا مناظرہ طے پا چکا ہے۔ حالانکہ مندرجہ بالا امور سے صاف ظاہر ہے۔ کہ فریقین کے درمیان کسی مناظرہ کے انعقاد کے متعلق فیصلہ نہیں ہوا۔

اس صریح مغالطہ دہی سے قطع نظر کرکے ہم نے اظہار حق کی خاطر اس پوسٹر کے شائع ہونے کے بعد سکرٹری صاحب کو شرائط مناظرہ طے کرنے کے لئے چٹھی لکھی۔ جس کے جواب میں لکھا گیا۔ کہ شائع شدہ پروگرام میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔ جس سے صاف ظاہر ہو گیا۔ کہ ایسوسی ایشن اپنے بلند بانگ دعاوی کے باوجود جماعت احمدیہ کے ساتھ پبلک طور پر مناظرہ کرنے کی جرأت نہیں رکھتی :- خدا کرے۔ کہ مسلمانوں کو کم از کم مذہبی معاملے میں دیانت داری کی توفیق ملے :-

آخر میں ہم یہ واضح کر دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ اپنے معتقدات کی حقیقت کو آشکارا کرنے کے لئے ہر وقت اور ہر میدان میں مناظرہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ ان تمام امور کو ملحوظ رکھا جائے۔ جو اصول مناظرہ کے لحاظ سے ضروری اور لابدی ہیں :-

المعلن۔ جنرل سکرٹری انجمن احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈسکہ میں تبلیغ احمدیت

ایک احراری مُلّا کا اپنے اقرار نامہ سے فرار

کچھ عرصہ پہلے ڈسکہ میں احرار نے بہت بڑا اڈا جما رکھا تھا۔ ہر طرح قلیل التعداد احمدیوں کو تنگ کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرتے تھے۔ اور کافی عرصہ تک بائیکاٹ کے ذریعہ سے سخت ایذا پہونچاتے رہے۔ مگر اب خداوند تعالےٰ کے فضل وکرم سے اپنے ہاتھوں ایسا ہی ذلیل اور رسوا ہو رہے ہیں۔ ان کا اڈا حق کے مقابل پر اس طرح غائب ہوا ہے جس طرح گدھے کے سر سے سینگ

۱۸ مئی کو مولوی عبد اللہ خان صاحب اختر ایک ضروری کام کے لئے یہاں آئے۔ تو ان کے لیکچر کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ بعد نماز مغرب ایک احمدی دوست کی دعوتِ طعام پر سب احمدی جمع ہوئے اور کھانا کھانے کے بعد مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر نہایت دلچسپ اور موثر لیکچر دیا جس کو سن کر غیر احمدی مردوں اور عورتوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ یہ دیکھ کر دوسرے دن ایک اور محلہ میں چودھری عبد اللہ خان صاحب کے مکان پر تقریر کا انتظام کیا گیا۔ اور ایک گھنٹہ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مولوی صاحب نے موثر پیرایہ میں تقریر کی۔ جس کو سن کر احرار کو فکر پڑ گئی کہ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو احمدیت کا سکہ جم جائیگا۔ انہوں نے اپنے مولویوں کو بلانے کے لئے دوڑ دھوپ شروع کر دی مگر ناکام رہے۔

ہم نے اسی سلسلہ میں تیسرے دن بھی ایک اور محلہ میں بعد نماز عشاء تقریر کا انتظام کیا۔ مولوی صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی۔ اور آخر میں پبلک کے سامنے ایک اقرار نامہ پڑھ کر سنایا جس میں ملا فرزند علی احراری نے جو ڈسکہ کے احرار کا سرغنہ ہے۔ اور ڈسکہ میں احمدیوں کے خلاف تمام شرارت اور مخالفت کا موجب بنا رہا ہے۔ اس نے لکھا تھا کہ اگر مرزا صاحب کے متعلق کسی نے ابتر رہنے کی پیشگوئی کی ہو تو میں اپنے عقائد تبدیل کر لوں گا۔ اس کے بالمقابل ایک معزز احمدی چودھری عنایت اللہ خان صاحب نے یہ تحریر کر دیا تھا۔ کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کسی مخالف نے آپ کے متعلق ابتر رہنے کی پیشگوئی نہ کی ہو تو میں اپنے عقائد تبدیل کر لوں گا۔ اصل تحریریں درج ذیل ہیں۔

تحریر چودھری عنایت اللہ خان صاحب احمدی

اگر میں کسی مخالف کی یہ پیشگوئی نہ دکھا سکوں۔ کہ حضرت مرزا صاحب ابتر اور تباہ ہو جائیں گے۔ تو اپنے عقائد تبدیل کر لوں گا۔

دستخط عنایت اللہ خان ۱۱ ۵/۳۹

تحریر مُلّا فرزند علی صاحب احراری

اگر یہ (مندرجہ بالا) پیشگوئی کسی شخص یا بزرگ کی زبان سے نکلی ہوئی تحریر ہوئی ہو تو اپنے عقائد تبدیل کر لوں گا۔ جس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو کفار کہتے تھے۔ یہ جب تک زندہ رہا بے شک ناکام رہے گا۔ اس کا بیٹا نہیں اس لئے اللہ تعالےٰ نے سورۃ انا اعطینا نازل فرمائی۔

دستخط فرزند علی طبیب یونانی

از ڈسکہ

یہ تحریریں پڑھ کر اختر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب حقیقۃ الوحی کے صفحہ ۲۵۳ تا ۲۵۵ سے عبد الرحمٰن محی الدین ساکن لکھو کے کا ایک خط پڑھ کر سنایا جس میں اس نے لکھا تھا کہ مجھے الہام ہوا ہے جو کہ مرزا صاحب کے متعلق ہے کہ ان شانئک ھو الابتر اس الہام کی تشریح کرتے ہوئے اس نے لکھا کہ مرزا صاحب ابتر اور تباہ ہو جائینگے (نعوذ باللہ من ذالک)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی کتاب کے صفحہ ۳۵۲ تا ۳۵۹ میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ عبد الرحمٰن محی الدین خود اس تحریر کے مطابق ابتر اور تباہ ہوگیا۔ یہ تمام عبارت پبلک کو سنائی گئی اور ملا فرزند علی احراری سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ آپ اپنی تحریر کے مطابق اپنے عقائد تبدیل کر کے احمدی ہونے کا اعلان کردیں۔ مگر ملا صاحب مذکور نے مہر سکوت نہ توڑی۔ اس کا سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اور اسی وقت دو آدمیوں نے بیعت کا فارم پُر کر کے احمدیت میں داخل ہونے کا اعلان کر دیا الحمد للہ علیٰ ذالک

دوسرے دن ملا صاحب مذکور کو بلا کر حقیقۃ الوحی سے عبد الرحمٰن محی الدین کے اصل خط کا عکس بھی دکھایا گیا اور ان کے اقرار نامہ کے مطابق عقائد تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مگر وہ اس کے لئے تیار نہ ہوئے۔ انصاف پسند غیر احمدیوں پر اس کا بہت اچھا اثر ہوا

۲۲ ۵/۳۹ کو ایک اور مکان پر لیکچر کا انتظام بعد نماز عشاء کیا گیا۔ مولوی اختر صاحب نے اجرائے نبوت پر ڈیڑھ گھنٹہ نہایت زبردست اور پرجوش تقریر کی۔ جس میں غیر احمدی علماء کے غلط اعتراضات کے شرح وبسط کے ساتھ جوابات دیئے۔ اور احرار کے غلط پروپیگنڈا کا ازالہ کیا۔

خاکسار۔ محمد اسماعیل سیکرٹری
جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

امیر جماعت احمدیہ سیدوالہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ سیدوالہ ضلع شیخوپورہ کے لئے ماسٹر محمد یوسف صاحب کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء تک کے لئے امیر مقرر فرمایا تھا لیکن غلطی سے ان کی بجائے شیخ امام الدین صاحب کا نام اخبار الفضل مجریہ ۲۷ اپریل ۱۹۳۹ء کے اعلان میں نظارت ہذا کی طرف سے لکھا گیا۔ لہذا اب اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ سیدوالہ کے امیر ماسٹر محمد یوسف صاحب ہیں۔ ناظر اعلیٰ

ہوزری کی ٹریننگ کے لئے عمدہ موقع

پنجاب میں ہوزری کی صنعت کی بدولت اس صوبہ کے موزوں نوجوانوں کو ملازمت کا اچھا موقع مل سکتا ہے۔ لہذا ایسے نوجوانوں کے فائدہ کے لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ہوزری انسٹی ٹیوٹ لدھیانہ میں جدید ترین مشینوں پر ہوزری کے سامان تیار کرنے کی تعلیم حاصل کی جا سکتی ہے۔

ٹریننگ کی دو جماعتیں ہیں۔ جماعت الف ان لوگوں کے لئے ہے جو میٹریکولیشن کا امتحان پاس کر چکے ہوں۔ اس کے نصاب کی مدت دو سال ہے۔ جماعت ب دوسرے لوگوں کے لئے ہے اور اس کی مدت نصاب ایک سال ہے۔ ان جماعتوں میں نیا داخلہ ہوگا ۱۹ جون کو ہوگا۔ جو لوگ داخل ہونا چاہتے ہوں انہیں ۱۵ جون تک اپنی درخواستیں ہوزری اکسپرٹ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ لدھیانہ کی خدمت میں بھیجدینا چاہئیں۔ جن کے پاس سے درخواست کے مقررہ فارم اور دوسری ضروری معلومات دستیاب ہو سکتی ہیں۔

محکمہ اطلاعات پنجاب

اہم ملکی حالات اور واقعات

پنڈت جواہر لال صاحب نہرو اور ہندوستانی ریاستیں

۳۰ مئی کو پنڈت جی نے ایک بیان شائع کرایا جس میں لکھا ہے۔ کہ آج ہمیں سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ اور ہم ہندوستانی ریاستوں کی المناک حالت کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ حالانکہ اس سے زیادہ اہم مسئلہ کوئی نہیں۔ راجکوٹ کے کیس نے ہماری توجہ کو بہت حد تک اپنی طرف کھینچا ہے۔ مگر اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس کے ساتھ گاندھی جی کا تعلق تھا۔ لیکن عام طور پر ریاستی مسائل کو ہم نے نظر انداز کر رکھا ہے۔ بہت سی ریاستوں میں تشدد کا دور دورہ ہے۔ سیٹھ جمنالال بجاج جے پور میں قید ہیں۔ بھرت پور میں ستیہ گرہ جاری ہے۔ گاندھی جی نے ریاستی ستیہ گرہ کے التوا کا جو مشورہ دیا تھا۔ وہ ایک فیاضانہ پیشکش تھی۔ لوگوں نے تو اس مشورہ پر عمل کیا۔ لیکن والیان ریاست نے اسے ہماری کمزوری پر محمول کیا۔ اور سخت گیری میں زیادہ بڑھ گئے۔ ریذیڈنٹ اور ایجنٹ اس طرح خاموش بیٹھے ہیں۔ کہ گویا کچھ ہو ہی نہیں رہا۔ مگر ہمارے صبر کا پیمانہ بالکل لبریز ہو چکا ہے۔ اور اب حالات میں تبدیلی ناگزیر ہے۔ جو لوگ اس وہم میں ہیں۔ کہ موجودہ حالات بدستور رہیں گے۔ انہیں بہت جلد مایوسی کا شکار ہونا پڑے گا۔ اہل ملک کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جب تک ریاستوں میں تشدد روا رکھا جائے گا۔ ہندوستان کبھی آزاد نہیں ہو سکیگا۔

ہندوستان کی سب ریاستوں میں سے آج اوڑیسہ کی ریاستوں میں لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ تیجریں حکام نے وعدہ خلافی کی ہے۔ گنگ پور میں پناہ گزیں بھوکوں مر رہے ہیں۔ بہت سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ میں نے وہاں پر فائرنگ کی تحقیقات کی تجویز پیش کی تھی۔ مگر اسے نامنظور کر دیا گیا۔ اور اب سوائے اس کے کیا کہا جا سکتا ہے۔ کہ یہ حالات بہت دیر تک قائم نہیں رہ سکیں گے۔

فیڈرل سکیم اور گاندھی جی

بمبئی سے ۲۹ مئی کی اطلاع ہے۔ کہ ایک امریکن پریس رپورٹر کو گاندھی جی نے انٹرویو دیا جس میں کہا۔ کہ ہندوستان میں اس وقت برسر اقتدار پارٹی کانگرس ہی ہے کیونکہ بہت سے صوبوں پر اس کی حکومت قائم ہے۔ ہندوستان سے باہر کے لوگ اس بات کو محسوس کرتے ہوں۔ یا نہ کرتے ہوں۔ واقعہ یہی ہے۔ کہ آٹھ صوبوں کی زمام حکومت کانگرس کے ہاتھ میں ہے۔ اب صرف مرکزی حکومت باقی ہے۔ جب وہ بھی ہمیں حاصل ہو جائے گی۔ تو ہندوستان بھی آئرلینڈ کی طرح ایک آزاد ملک بن جائے گا۔ لیکن یہ مرحلہ ابھی بہت دور سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ حکومت برطانیہ نے جو فیڈرل سکیم مرتب کی ہے۔ وہ ناقابل قبول ہے۔ اس سے آزادی کے کاز کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔

کانگرسی حکومتیں اور سندھ کے مسلمان

۲۷ مئی کو آل انڈیا مسلم لیگ کا وفد اپنے دورہ کے سلسلہ میں کراچی سے حیدر آباد سندھ پہنچا۔ جہاں ایک عظیم الشان مجمع میں اس کے ممبروں نے تقریریں کیں۔ ان کی تقریروں کے بعد ایک سندھی پیر غلام مجدد صاحب نے تجویز پیش کی۔ کہ کانگرسی صوبوں میں مسلمانوں کی امداد کے لئے سندھ کے مسلمان سول نافرمانی کی تحریک جاری کریں۔ آپ نے اعلان کیا۔ کہ سندھی مسلمان اپنے مظلوم بھائیوں کی امداد کے لئے ہر قسم کی قربانیاں کرنے کے لئے تیار ہیں۔ آپ کے بعد شیخ عبدالمجید صاحب سندھی سکرٹری پراونشل مسلم لیگ نے ایک پرزور تقریر کی جس میں کانگرسی صوبوں کے مسلمانوں پر مظالم کا ذکر کرتے ہوئے مطالبہ کیا۔ کہ ان کی آزادانہ تحقیقات کے لئے ایک غیر جانبدارانہ کمیشن جلد از جلد مقرر کیا جائے۔ خواہ اس کے ارکان سر تیج بہادر سپرو جیسے ہندو ہی کیوں نہ ہوں۔ آپ نے کہا۔ کہ مسلم لیگ آزادی کی خواہاں ہے۔ اور وہ ایسی آزادی چاہتی ہے۔ جس میں ہر قوم اور ہر فرقہ کو آزادی حاصل ہو۔

بنوں پر قبائلیوں کا ایک اور حملہ

بنوں سے ۳۰ مئی کی خبر ہے۔ کہ ۲۸-۲۹ کی درمیانی شب کو ایک قبائلی گروہ نے بنوں چھاؤنی پر حملہ کر دیا۔ پولیس اور فوج کے ساتھ اس کی زبردست لڑائی ہوئی۔ اور دیہاتیوں کے ساتھ ملکر ان کا تعاقب کیا گیا فرنٹیئر کنسٹیبلری کے ایک دستہ نے آگے سے رستہ روک لیا۔ تعاقب کرنے والوں نے چار میل کے فاصلہ پر ڈاکوؤں کو جا لیا۔ اور باقاعدہ لڑائی شروع ہو گئی۔ دونو طرف سے گولیاں چلتی رہیں۔ ایک صوبیدار ہلاک ہوا۔ اس کے علاوہ ایک بوڑھا اور ایک دیہاتی لڑکی جو مویشی چرا رہے تھے۔ گولیوں سے مارے گئے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ قبائلی ابھی کوہاٹ اور بنوں کے نواح میں برے ارادوں کے ساتھ منڈلا رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ میں جشن استقلال افغانستان کی تقریب

۲۸ مئی کو قونصل جنرل افغانستان سردار صلاح الدین خان سلجوقی کے زیر اہتمام شملہ میں جشن استقلال کی تقریب نہایت اہتمام سے منائی گئی۔ ڈیوکیوبال روم کو اس غرض کے لئے خوب آراستہ کیا گیا تھا۔ چاروں طرف دولت افغانستان کے نشان لگے ہوئے تھے۔ اور سامنے دیوار پر شاہ افغانستان کی ایک بڑی اور پر رعب تصویر آویزاں تھی۔ قونصل جنرل کی طرف سے اس موقعہ پر ایک عظیم الشان ٹی پارٹی بھی دی گئی۔ جس میں دو اڑھائی سو معززین بلا امتیاز مذہب و ملت شریک ہوئے۔ مدعوئین میں حکومت ہند کے ممبر۔ پنجاب کے بعض وزراء اور بعض غیر ممالک کے قونصل جنرل بھی تھے۔

پنجاب میں شراب کی کھپت میں کمی

محکمہ اطلاعات پنجاب کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گو اس صوبہ میں امتناع شراب کی پالیسی نافذ نہیں کی گئی۔ تاہم ۳۸-۱۹۳۷ء میں پہلے سال کے مقابلہ میں شراب کی کھپت کم ہوئی۔ غیر ملکی شراب میں ۵.۶ اور دیسی شراب میں قریباً ۱۱.۵ فیصدی کی کمی ہو گئی۔ ۳۷-۱۹۳۶ء میں غیر ملکی شراب کی درآمد ۳۳۹۹۳ گیلن اور ۳۸-۱۹۳۷ء میں ۳۲۰۸۸ گیلن تھی۔ اور دیسی شراب کی درآمد علی الترتیب ۲۱۵۸۶۶ اور ۱۹۰۴۲۲ گیلن تھی۔ شراب کی کھپت میں اس کمی کے باوجود حکومت کے محاصل آبکاری میں اضافہ ہوا۔ کیونکہ محصولات آبکاری بڑھا دیے گئے تھے۔ کشید کی بھٹیوں کا محصول چھ روپیہ چار آنہ سے بڑھا کر چھ روپیہ چودہ آنہ کر دیا گیا تھا۔ اور اس محصول سے ۱½ لاکھ کی آمد ہوئی۔ اس سال میں چرس کا محصول بیس روپیہ سے چالیس روپیہ فی سیر کر دیا گیا۔ سال زیر تبصرہ میں صرف ۱۰۶۹۴ سیر چرس استعمال کی گئی۔ حالانکہ اس سے پہلے سال میں ۱۷۶۵۴ سیر ہوئی تھی۔ یکم اپریل ۱۹۳۹ء سے حکومت نے بعض اضلاع میں کلی امتناع کی پالیسی کے نفاذ کا فیصلہ کیا ہوا تھا۔ مگر انبالہ ڈویژن میں قحط نے اسے عملی جامہ پہنانے نہ دیا۔ اور حکومت نے یہی مناسب سمجھا۔ کہ شراب خوری کے انسداد پر خرچ کیا جانے والا روپیہ انسانوں کی جان بچانے پر صرف کیا جائے۔

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان جنڈ کشمیری بازار لاہور کے روغنیات و عطریات کی ایجنسی لیکر آپ اپنی آمدنی میں معقول اضافہ کر سکتے ہیں (منیجر)

مغربی سیاسیات میں انارکی کے حوادث

صدر جمہوریہ ترکیہ کی ایک معرکۃ الآرا تقریر

انقرہ سے ۳۰ مئی کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ صدر جمہوریہ ترکیہ غازی عصمت انونو نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ کے ساتھ ہمارے معاہدہ کا مقصد کسی پر حملہ کرنا نہیں۔ بلکہ دنیا میں امن قائم کرنا خونریزی کو روکنا اور انسانیت کے درجہ کو بلند کرنا ہے۔ ہم نے دنیا کے امن وامان کے قیام میں ہمیشہ سرگرمی سے حصہ لیا ہے۔ فرانس کے ساتھ ہمارے معاہدہ کے اصول طے ہو گئے ہیں۔ سکندرونہ متعلق کامل تصفیہ ہو جانے کے بعد تمام اختلافات دور ہو جائیں گے اور ہم مل کر زبردستوں کے مقابلہ پر کمزوروں کی حفاظت کر سکیں گے۔ روس کے ساتھ ہمارے تعلقات ویسی مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر قائم ہیں۔ کہ جن میں کوئی طاقت بھی تزلزل پیدا نہیں کر سکتی۔ ہمیں اچھی طرح علم ہے کہ یورپ کی بعض طاقتیں امن عالم کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ اور چاہتی ہیں۔ کہ کمزوروں کو کھا جائیں۔ اسی خطرہ کے پیش نظر ہم نے ریاست ہائے بلقان کو ایک لڑی میں منسلک کرنے کی کوشش کی۔ اور اس میں کامیاب ہوئے۔ اب ترک ایک بیدار اور مضبوط قوم ہیں۔ اور ہمیں دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی دبا نہیں سکتی۔ وہ وقت گذر گیا۔ جب ہماری تمام توجہ داخلی سرگرمیوں تک محدود تھی۔ اب ہم بین الاقوامی معاملات میں دخل دیں گے۔ اور دنیا میں امن قائم رکھنے کے لئے مشوروں اور معاہدوں کے علاوہ اگر ضرورت ہوئی۔ تو تلوار سے بھی کام لینے سے گریز نہیں کریں گے۔ ترکی کسی جابر کو کمزور ریاستوں کی آزادی سلب کرنے کی ہرگز ہرگز اجازت نہیں دے گا۔ ہمارے نوجوان خدا کے فضل سے ایسی جرأت رکھتے ہیں۔ کہ ایسے جابروں کو ناک سے چنے چبوا سکیں۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ موجودہ بے چینی کی فضا دیر تک قائم نہیں رہ سکتی۔ اور امید ہے۔ کہ جنگ کا خطرہ جلد ٹل جائے گا۔ بشرطیکہ مختلف ممالک کے مدبرین نے تدبر سے کام لیا لیکن اگر بعض بے وقوف دوسروں کی انگیخت کا شکار ہو کر باہم الجھ گئے۔ تو حالات کا خطرناک صورت اختیار کر لینا کوئی بڑی بات نہیں۔ آخر میں آپ نے اہل ملک سے اپیل کی۔ کہ دفاعی استحکامات کو مضبوط تر بنانے میں حکومت کی مدد کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈینزگ کے کوائف

ڈینزگ کے کوائف جس پر ہٹلر کے قابض ہونے کی خواہش آئندہ جنگ یورپ کے آغاز کا کسی وقت موجب ہو سکتی ہے۔ قارئین کرام کی دلچسپی کا موجب ہونگے

جنگ عظیم سے قبل یہ پرشیا میں شامل تھا۔ لیکن جب جرمنی کو شکست ہوئی۔ تو فاتح اقوام نے اسے علیحدہ کر کے ایک آزاد شہر قرار دے دیا۔ اور براہ راست لیگ آف نیشنز کے ماتحت کر دیا۔ اس کے ساتھ کچھ علاقہ بھی ہے۔ جس کا رقبہ ۷۹۴ مربع میل ہے۔ اور آبادی ۴۰۰۰۰۰ نفوس پر مشتمل ہے۔ ہٹلر نے ان تمام علاقوں کو جو جنگ عظیم کے بعد جرمنی سے علیحدہ کر دیئے گئے تھے۔ واپس لینے کا تہیہ کیا ہؤا ہے لیکن پول ڈینزگ سے محرومی کو گوارا نہیں کر سکتے۔ کیونکہ یہ دریائے وسچولا کے دہانہ پر واقع ہونے کی وجہ سے پولینڈ کے لئے بندرگاہ کا کام دیتا ہے اس کے علاوہ اقتصادی لحاظ سے بھی انہیں نقصان ہے۔ پھر یہ بھی ہے۔ کہ اگر جرمنی اس پر قبضہ کر کے یہاں قلعہ بندی کرے۔ تو پولینڈ اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھ سکتا۔ بالخصوص اس کی بندرگاہ جڈینیا تو بالکل غیر محفوظ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ڈینزگ میں سے گذر کر وہاں تک پہنچ جا سکتا ہے۔ پول یہ خطرہ محسوس کرتے ہیں کہ ڈینزگ چونکہ پہاڑوں اور جنگلوں سے ڈھکا ہؤا ہے۔ اس لئے اس میں فوجیں نہایت آسانی کے ساتھ چھپ کر ان کے لئے مشکلات کا موجب ہو سکتی ہیں۔

فلسطین کے حالات

بیت المقدس سے ۲۹ مئی کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ عرب ڈیفنس پارٹی نے جو مفتی اعظم پارٹی کی مخالف ہے۔ اپنے ایک اجلاس میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ قرطاس ابیض کو مزید گفت وشنید کے لئے بطور بنیاد قبول کیا جائے۔ عربوں میں اس سے سخت ناراضگی پھیل رہی ہے۔ چنانچہ کل نشاشیبی عرب ڈیفنس پارٹی کے ایک سرگرم ممبر کو گولی سے اڑا دیا گیا۔ ملک میں بے چینی بدستور ہے۔ کل گورہ فوج نے متعدد دیہا

قابل تعریف علاج

مرگی۔ ہسٹیریا۔ دمہ۔ کنٹھ مالا۔ تلی۔ پتھری ذیابیطس اور دیگر تمام پیشاب کی بیماریوں بواسیر۔ سل۔ دق۔ عورتوں کے پوشیدہ امراض اور مردانہ کمزوریوں کے علاج کے لئے زود اثر مجرب ادویات موجود ہیں۔ ہر مرض کے لئے لکھیئے۔

ڈاکٹر ایم۔ ایچ۔ احمدی معرفت الفضل قادیان

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمائیے اس کے استعمال سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشان بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد ہو کر مثل ہند رسالہ نوجوان بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دوا خانہ مفت منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر سہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں شاید دو روپے آٹھ آنہ (عہ) ہے جو کہ فائدہ کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

حیرت انگیز
دوستوں کے شدید تقاضہ پر
رعایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ کارخانہ دوستوں کے شدید تقاضہ پر سال میں دو دفعہ رعایت دیا کرتا ہی اس سلسلہ میں اب یہ رعایت ۵ و ۶ و ۷ جون ۱۹۳۹ء کو دی جا رہی ہی۔ اسلئے جو دوست ان تاریخوں پر اپنے خطوط ڈاکخانہ میں ڈالیں گے۔ انہیں حسب ذیل ادویہ نصف قیمت پر ملیں گی۔ اس سنہری موقعہ سے نہ صرف آپ خود ہی فائدہ اٹھائیے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی شامل کیجئے!!

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

ضعف بصر۔ ککرے۔ جالا۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند غبار۔ پربال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندا۔ ابتدائی موتیا بند وغیرہ۔ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ نصف قیمت ایک روپیہ چار آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان مبارک میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہی۔ لہذا آپ کو بھی یہ موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے سلمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں اسبات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔ کہ میں نے آپ کا موتی سرمہ استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا۔ گزشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی۔ کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا۔ اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی۔ ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا موتی سرمہ استعمال کیا۔ مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

کمزور کو زور آور اور زور آور کو شہ زور بنانا اس اکسیر پر ختم ہے اس کے استعمال سے کئی ناتوان اور گئے گزرے انسان از سر نو زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ اگر آپ بھی عمدہ صحت پاکر پر لطف زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو آج ہی سے اس کا استعمال شروع کر دیں۔ نیز ملیریا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

ایک تجربہ کار ڈاکٹر کی رائے
جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایس۔ اے

ایس۔ آئی۔ ایم۔ ڈی۔ انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپکی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا اور انہیں اس اکسیر سے بے حد فائدہ ہوا جس کے لئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی۔ پی بھیجدیں۔

اکسیر اکبر

جس کا اثر مستقل ہے اکسیر البدن کے علاوہ اس میں حسب ذیل مزید اجزا شامل ہیں۔ سونے کا کشتہ۔ کستوری۔ عنبر۔ یوہمبین وغیرہ۔ اس کے فوائد کے کیا کہنے ایک ہی لاثانی دوا ہے۔ اس کی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ مفصلہ ذیل نئی اور پرانی بیماریوں میں اس کا اثر فوری اور مستقل ہے۔ ضعف دل۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف ہاضمہ۔ قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا دل کی دھڑکن سر کا چکرانا آنکھوں میں اندھیرا آنا۔ بے چینی۔ سستی اداسی۔ ذرا سے کام سے دل کا کانپنا۔ جسم میں سخت کمزوری وغیرہ بیماریوں کے لئے یہ بفضل خدا بہترین اور یقینی علاج ہے۔ لاگت کے مقابلہ میں قیمت برائے نام یعنی ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے نصف قیمت دس روپے محصول ڈاک علاوہ۔

اکسیر اکبر سے ۴۵ سالہ ۱۸ سالہ نوجوان بن گیا

جناب ڈاکٹر خیر محمد صاحب عالی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھارٹ کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اکسیر اکبر کی ایک ماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی۔ ایک مریض کو جس کی عمر ۴۵ سال سے متجاوز ہو چکی تھی اور جس کو کمزوری تقریباً ۴ سال سے تھی۔ استعمال کرائی گئی۔ دوا کے استعمال میں ایک حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی جو سینکڑوں مقوی ادویہ کے کھانے سے بھی آج تک نہ ہوئی تھی۔ یعنی اکسیر اکبر کے استعمال سے اس کی صحت ایسی ہو گئی جیسے اٹھارہ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے۔ اکسیر اکبر واقعی اس زمانہ میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ ایک مرتبہ ضرور تجربہ فرمائیے۔

اکسیر بواسیر

یہ نامراد موذی مرض انسان کا خون نچوڑ کر ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بنا کر زندگی تلخ کر دیتا ہے۔ اس کی مصیبت کو وہی بہتر سمجھ سکتا ہے جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو۔ ہماری یہ اکسیر اس ظالم مرض کو خواہ کسی قسم کا ہو زیادہ سے زیادہ چودہ روز کے استعمال سے جڑ سے اکھاڑ کر نیست و نابود کر دیتی ہے قیمت تین روپے نصف ایک روپیہ آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

موتی دانت پوڈر

میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں۔ اگر آپ اپنی صحت کو ضروری سمجھتے ہیں۔ تو آج سے ہی اس کا استعمال شروع کر دیں۔ جو دانتوں کی جملہ بیماریوں کو دور کر کے انہیں فولاد کی طرح مضبوط بنا کر موتیوں کی طرح چمکاتا ہے۔ اور بدبوئے دہن کو دور کر کے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کے لئے کافی ہے ایک روپیہ نصف قیمت آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

تریاق اعظم

اس ایک ہی تریاق سے سر سے لے کر پاؤں تک کی جملہ بیماریوں کا علاج کر لیجئے۔ گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ سفر میں اس کی ایک شیشی کا آپ کے پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہونا یہ اس بات کی دلیل ہے۔ کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپ کی پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہیں۔ اس کے ہر قطرہ میں آبحیات اور ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے ایک قطرہ کے حلق سے اترتے ہی مردہ جسم میں برقی لہر دوڑ جاتی ہے۔ سر کے درد۔ پسلی کے درد۔ گنٹھیا کے درد۔ عرق النساء کے درد۔ قولنج کے درد۔ حلق کے درد۔ گھٹنوں کے درد۔ غرضیکہ جملہ قسم کے دردوں کے لئے تیر بہدف ہے۔ ناسور۔ سلے ہوئے آبلوں۔ تلی۔ بخار۔ ہیضہ۔ بدہضمی کے لئے تریاق۔ قصہ کوتاہ قریباً دو صد امراض کا یہ ایک ہی علاج ہے۔ مفصل حالات پرچہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت فی شیشی دو روپے چار آنے نصف قیمت ایک روپیہ دو آنے محصول ڈاک علاوہ۔

رفیق زندگی

گرم مزاج والوں کیلئے بے نظیر تحفہ مفرح دل اور مقوی دماغ جس سے جوہر حیات کو خاص ترقی ہوتی ہے۔ بیماری یا کثرت کار کی وجہ سے جن کے چہرے زرد۔ دل ہر وقت دھڑکتا سر چکراتا آنکھوں میں اندھیرا آجاتا۔ اٹھتے وقت ستارے سے دکھائی دیتے۔ بے چینی۔ گھبراہٹ۔ سستی اور اداسی چھائی رہتی ہو۔ ان کے لئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس دوا کا ایک ماہ کا استعمال سال بھر کیلئے انشاء اللہ کسی دوسری مقوی دوا سے بے نیاز کر دے گا۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

اکسیر معدہ

ہیضہ۔ بدہضمی۔ کمی بھوک۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ باؤ گولہ۔ پیٹ کا گڑگڑانا۔ کھٹی ڈکاریں جی کا متلانا۔ اسہال۔ ریاح۔ کھانسی دمہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ دودھ۔ گھی۔ یخنی۔ بالائی یا انڈے وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دماغ۔ حافظہ ذہن کو تقویت دینے۔ کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بے نظیر چیز ہے قیمت دو روپے نصف ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ۔

قبض کشا گولیاں

اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی بہت تکلیف دہ ہے پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ۔ اگر آپ کا معدہ صاف ہے تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں۔ اور یہ امر مسلمہ ہے۔ کہ قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ ایک دن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو۔ تو تمام گھر کی فضا اس قدر خراب ہو جاتی ہے۔ کہ ناک میں دم آجاتا ہے یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے۔ اگر ایک روز بھی مکمل کراجابت نہ ہو تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑ ہے۔ قبض کشا گولیاں کیا ہیں۔ گویا معدہ کی جھاڑو ہیں۔ ان کا دائمی استعمال سمجھو کہ صحت کا بیمہ ہے۔ ایک سو گولی کی قیمت دو روپے نصف قیمت ایکروپیہ۔

محصول ڈاک علاوہ!

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بری چیز ہے۔ علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے۔ بدقسمتی سے جسے اس کی عادت پڑ جائے پھر اس کا چھوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلا دیں گی قیمت یکصد گولی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ

اکسیر دمہ

اگرچہ بیماری تو ہر ایک ہی تکلیف دہ ہے۔ مگر دمہ سے تو خدا کی پناہ۔ یہ انسان کو زندہ در گور بنا دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہر ایک بشر کو اس موذی مرض سے بچائے۔ ہم نے بڑے تجربہ کے بعد "اکسیر دمہ" نامی دوا تیار کی ہے۔ جو خدا کے کرم سے دو ہفتے کے استعمال سے اس بیماری سے چھٹکارا کرا دیتی ہے۔ قیمت تین روپے نصف قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

اکسیر بچگان

یہ دوا چھوٹے بچوں کے لئے واقعی اکسیر ہی ہے۔ اسی لئے اس کا نام "اکسیر بچگان" رکھا گیا ہے۔ اسہال ہر قسم۔ پچش اور بچوں کے سوکھا پن وغیرہ کے لئے یہ دوا بفضل خدا تیر بہدف ہے۔ نیز رنگ سبز اسہال اور سوکھا پن وغیرہ سے اکثر بچے ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا ان عوارض کے لئے تریاق ہے اور پھر بڑی عمر والوں کے لئے بھی اسہال اور پچش وغیرہ میں یہ بہت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ۔

بال اڑانیکی خوشبودار دوائی

اس خوشبودار دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بہ صفائی و کمال جڑ سے دور ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے نصف قیمت چار آنے محصول ڈاک علاوہ۔

مچھر پروف

جس کی خوشبو سے مچھر بھاگ جاتا ہے۔ دو اونس کی شیشی کی قیمت ایک روپیہ چار آنے نصف قیمت دس آنے محصول ڈاک علاوہ۔

تریاق درد گردہ

درد گردہ بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔ اس کی بیخ کنی کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ قیمت دو روپے رعایتی ایک روپیہ۔

محصول ڈاک علاوہ

سنت سلاجیت خالص

نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ دمہ اور عام کمزوری کیلئے مسلمہ چیز ہے قیمت ایک چھٹانک ۵ روپے [illegible] محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ۔ مینیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

طلائے بے نظیر

جسنے اپنی بے نظیر خوبیوں کی وجہ سے سب طلاؤں کو مات کر دیا ہے۔ تجربہ بہترین شاہد ہے قیمت ایکصد روپے [illegible] رعایتی قیمت [illegible] محصول ڈاک علاوہ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹوکیو ۳۰ مئی۔ حکومت جاپان نے اعلان کیا ہے۔ کہ جب سے چین کے ساتھ جنگ شروع ہوئی ہے۔ ۹ لاکھ ۲۶ ہزار چینی اور ۶۰ ہزار جاپانی ہلاک ہو چکے ہیں اور چین کے وسیع علاقے پر قبضہ ہو چکا ہے جس میں دو جاپان آباد ہو سکتے ہیں

شنگھائی ۳۰ مئی۔ ایک خبر مظہر ہے۔ کہ چینی افواج نے جاپانیوں سے بہت سا مقبوضہ علاقہ واپس لے لیا ہے۔ اور اس کے علاوہ بہت سے سامان جنگ پر بھی قبضہ کیا ہے۔

روما ۳۰ مئی۔ سپین سے واپس آنے والے اطالوی رضاکاروں کا نیپلز کی بندرگاہ پر مسولینی اور شاہ اٹلی نے استقبال کیا۔

کلکتہ ۳۰ مئی۔ گاندھی جی نے مولانا ابوالکلام آزاد کو تار دیا ہے کہ وہ بمبئی جاتے ہوئے لکھنؤ میں ٹھہر کر شیعہ سنی لیڈروں سے ملاقات کریں اور پھر ان کو اصل حالات سے مطلع کریں۔

شملہ ۳۰ مئی۔ مرکزی اسمبلی کی میعاد اکتوبر میں ختم ہو جائے گی یہاں یہ افواہ گرم ہے کہ اس میں کم سے کم ۶ ماہ کا اضافہ کر دیا جائے گا۔ تاکہ ۴۱-۱۹۴۰ء کا بجٹ اسی میں پاس ہو سکے جنوری ۱۹۴۱ء میں فیڈریشن کے نفاذ کی کوشش کی جائے گی۔

کانپور ۳۰ مئی۔ یہاں دیسی کھڈیوں پر جو کپڑا بنتا ہے۔ اس کی مانگ ہندوستان کے دوسرے صوبوں کے علاوہ ممالک غیر بالخصوص امریکہ میں بہت بڑھ رہی ہے

بمبئی ۳۰ مئی۔ اخبارات میں چھپا تھا کہ ایک جرمن فرم نے اپنے ہندوستانی ملازمین کو نوٹس دے دیئے ہیں۔ کہ جنگ کی صورت میں چونکہ کاروبار بند کر دیا جائے گا۔ اس لئے وہ علیحدگی کے لئے تیار رہیں۔ مگر تحقیقات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ خبر بالکل غلط اور بے بنیاد ہے

راولپنڈی ۳۰ مئی۔ مقامی بھنگیوں نے میونسپلٹی کو نوٹس دیا ہے کہ اگر ایک ہفتہ کے اندر اندر ہمارے مطالبات پورے نہ کئے گئے۔ تو ہڑتال کر دی جائے گی۔ لاہور کے بھنگیوں کے لئے مبارکباد کی قرارداد پاس کی گئی۔

شملہ ۳۰ مئی۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ توری خیل اور مدہ خیل قبائل سے اس کی صلح ہو گئی ہے چنانچہ کل پچاس ملک بطور یرغمال پولیٹیکل ایجنٹ کے پیش کئے جانے کا وعدہ ہو چکا ہے۔

انقرہ ۳۰ مئی۔ ترکی فوجی افسروں کا ایک وفد لنڈن گیا ہے۔ جہاں حکومت برطانیہ کے ساتھ فوجی معاہدہ کے سوال پر غور کیا جائے گا۔

راولپنڈی ۳۰ مئی۔ کل پولیس کانسٹیبلوں کی دو پارٹیوں میں شدید لڑائی ہوئی جس میں تیز دھار والے ہتھیار بھی استعمال کئے گئے۔ سات کا چالان زیر دفعہ ۳۲۵ کر دیا گیا ہے۔

پشاور ۳۰ مئی۔ حکومت سرحد نے اپنے صوبہ سے رشوت ستانی دور کرنے کے لئے سرکاری و غیر سرکاری ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔

رنگون ۳۰ مئی۔ آج نئی وزارت مرتب ہو گئی۔ تمام پہلے ہی وزراء ہیں سوائے وزیر تجارت کے۔

روم ۳۰ مئی۔ بولیویا اور اٹلی کے مابین ایک معاہدہ ہوا ہے جس کا مقصد اشیاء کا تبادلہ ہے۔

ٹوکیو ۳۰ مئی۔ آج جاپانی کابینہ نے سیاسی پارٹیوں کے بعض نمائندوں کے ساتھ مشاورتی اجلاس منعقد کیا جس میں مانچوکو اور خارجی منگولیا کے تصادمات پر غور کیا گیا۔

ڈھاکہ ۳۰ مئی۔ بنگال کے ایک سابق وزیر مسٹر شمس الدین احمد ایک تقریر کرنے کے بعد واپس جا رہے تھے۔ کہ رستہ میں ایک سٹیشن پر مسلمانوں کے ہجوم نے ان کے خلاف مظاہرہ کیا۔ اور زبردستی ان کے کمرے میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اور کمرے پر پتھر پھینکے۔ آپ نے پولیس کی امداد طلب کی۔ جس نے ایک کار میں بٹھا کر بحفاظت مکان پر پہنچایا۔

کلکتہ ۳۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آسام میں آئینی تعطل کے آثار قریب ہیں۔ چیف سیکرٹری نے وزارت کی طرف سے کسی باز پرس پر اپنا استعفیٰ داخل کر دیا ہے۔ خود گورنر اور وزارت میں بھی اختلافات ہے۔ ایک مشہور انقلاب پسند قیدی بھوک ہڑتال پر تھا۔ گو چیف سیکرٹری نے حکام کو ہدایت کی کہ اس کی اطلاع وزراء کو نہ کریں۔

بغداد ۳۰ مئی۔ عراق کے وزیر خارجہ ناجی شوکت نے جو آج کل انقرہ میں مقیم ہیں۔ اپنا استعفیٰ بھیج دیا۔ جو بحیثیت وزیر داخلہ بھی پیش ہونے پر منظور کر لیا گیا۔ وزیراعظم خود اس محکمہ کے انچارج ہونگے۔

بمبئی ۳۰ مئی۔ گورنمنٹ نے حکم دیا ہے۔ کہ سرکاری عمارتوں پر اس وقت تک کانگرسی جھنڈا نہ لہرایا جائے جب تک کہ اتفاق رائے سے اس کے متعلق فیصلہ نہ ہو۔

لنڈن ۳۰ مئی۔ آج لورپول کے ایک سینما ہال میں بم پھٹ گیا جو معمولی آتش گیر مادہ تھا۔ تاہم بیس آدمی بے ہوش ہو گئے۔ اس کیس میں بھی آئرش ری پبلکن آرمی کا ہاتھ سمجھا جاتا ہے۔

کوئٹہ ۳۰ مئی۔ بلوچستان میں ایک مستقل مسلم لیگ قائم ہوئی ہے اور ۸ جون کو اس کا پہلا اجلاس قرار پایا ہے۔ جس میں مسٹر جناح کی شرکت کی امید ہے۔

پشاور ۳۰ مئی۔ قاضی عطاء اللہ صاحب وزیر تعلیم نے فرقہ وارانہ بداعتمادی اور بدگمانی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندو ساہوکاروں نے مسلمانوں سے بہت فوائد حاصل کئے ہیں۔ جس وجہ سے مسلمانوں کو ان سے ہمدردی بہت کم ہے۔ دوسری طرف ہندوؤں کی حفاظت کے سلسلہ میں مسلمانوں پر بلحاظ جوانمردی جو فرض عائد ہوتا ہے اس میں وہ اپنے معیار سے گر گئے ہیں

ماسکو ۳۰ مئی۔ کل سوویٹ سپریم کونسل کے سامنے روس کے وزیراعظم غیر ملکی پالیسی کے متعلق ایک بیان دیں گے۔ کونسل کے ممبروں کے اصرار پر آپ ایسا کرنے کے لئے آمادہ ہو گئے ہیں۔

لاہور ۳۰ مئی۔ ضلع شیخوپورہ کے ایک علاقہ تھانہ مانگٹ والہ میں گذشتہ چند روز کے اندر اندر قتل و خون کی ۸ وارداتیں ہوئی ہیں۔

لائلپور ۳۰ مئی۔ لاہور سے آنے اور جانے والی دو لاریوں کا آپس میں خطرناک تصادم ہوا۔ دونو کے انجن پاش پاش ہو گئے۔ اور تمام کے تمام مسافروں کو شدید زخم آئے۔

لاہور ۳۰ مئی۔ شہریوں میں مسٹر میکناب کے خلاف بہت ناراضگی پھیل رہی ہے۔ اور ایک میموریل حکومت کے پاس بھیجنے کی تیاری ہو رہی ہے جس پر تین لاکھ دستخط ہونگے۔

امرتسر ۳۰ مئی۔ گندم ہاڑ ۳ روپے ۶ آنے ۲ اوٹری نخود ہاڑ ۳ روپے ۶ آنے ۱۰ اوٹری۔ گندم حاضر ۳ روپے ۶ آنے ۱۲ اوٹری ہے۔ سونا ۳۸ روپیہ ایک آنہ ۹ پائی اور چاندی ۵۲ روپے ۱۲ آنہ ہے۔ پونڈ کی قیمت ۲۳ روپے ۱۱ آنہ ہے۔

لنڈن ۳۰ مئی۔ ملک معظم اور ملکہ معظمہ کا دورہ کینیڈا ختم ہو گیا ہے۔ اور کل سے آپ واپسی کا دورہ شروع کریں گے۔ آج کل آپ وکٹوریہ میں مقیم ہیں۔

لنڈن ۳۰ مئی۔ ایک جرمن ہوائی طیارہ نے ۳۲۳ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل کر سرعت رفتار کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ پہلے صرف ۲۷۹ میل کا ریکارڈ تھا۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی